Misconception: Statues/images forbidden

غلط فہمی : مجسمے / تصاویر/ حرام ہیں۔

پس منظر : کچھ لوگ ایسا سوچتے ہیں کہ اسلام میں مجسمے اور تصاویر مکمل طور پر منع ہیں اس کے لیے چاہے کوئی بھی صورت حال یا کوئی بھی حوالہ ہو۔

قرآن میں صرف ایک مثال موجود ہے جس کے مطابق حضرت سلیمان کے کارکن ان کو خوش کرنے کے لیے ان کی مرضی کے مطابق چیزیں بناتے تھے، جس میں تصاویر اور مجسمے شامل تھے :

" اس کے لیے بناتے جو وہ چاہتا اونچے اونچے محل اور تصویریں اور بڑے حوضوں کے برابر لگن اور لنگردار دیگیں ائے داؤد والوں شکر کرو اور میرئے بندوں میں کم ہیں شکر والے -" [34 : 13]

پس قرآن مکمل طور پر ایسی چیزوں سے منع نہیں کرتا ، یہ صرف ان کو قربان کرنے یا ان کی پوجا کرنے سے منع کرتا ہے:

" جب اس نے اپنے باپ اور قوم سے کہا یہ مورتیں کیا ہیں جن کے آگے تم آسن مارئے (پوچا کے لیے بیٹھے) ہو - بولے ہم نے اپنے باپ دادا کو ان کی پوجا کرتے پایا کہا بےشک تم اور تمھارئے باپ دادا (دونوں) سب کھلی گمراہی میں ہو۔ " [21: 52 - 54]

اس طرح کے غلط استعمال کو روکنے کے لیے ، ایسا لگتا ہے کہ ان کے استعمال کو محدود کر دیا گیا، لیکن اس کا ہر گز یہ مطلب نہیں ہے کہ یہ مکمل طور پر منع ہیں۔

" تم فرماؤ کس نے حرام کی اللہ کی وہ زینت جو اس نے اپنے بندوں کے لیے نکالی اور پاک رزق تم فرماؤ کہ وہ ایمان والوں کے لیے ہے دنیا میں اور قیامت میں تو خاص ان ہی کی ہے ہم یونہی مفصل آیات بیان کرتے ہیں علم والوں کے لیے۔ " [7 : 32]

مثال کے طور پر، یہ بات عام طور پر مشہور ہے کہ ابتدائی مسلمان حکمران سکوں پر تصاویر بنواتے تھے۔